88334 ـ اسلام قبول کرنے کے بعد شادی کی لیکن اب خاوند نماز ادا نہیں کرتا

سوال

میری بہن نے ایك امریكی شخص سے شادی كی ہے جس كے بارہ میں وہ كہتی ہے كہ اس نے اسلام قبول كر لیا ہے، وہ شخص امریكی فوج میں آفیسر اور ایك عرب ملك میں ڈیوٹی دے رہا ہے، ہمارے ساتھ ایك ہفتہ رہا لیكن میں نے اسے نماز ادا كرتے ہوئے نہیں دیكھا، بہن كو میں نے نصیحت كی اور كہا كہ وہ نماز كے متعلق اہتمام كرائے تا كہ اس كی شادی صحیح ہو، لیكن افسوس كے ساتھ بہن نے ایسا نہیں كیا اور نہ ہی بہنوئی اہمتام كرتا ہے.
میرا سوال یہ ہے كہ آیا یہ شادی شرعی ہے، اور پھر اس شخص كا كام بھی مسلمانوں كے خلاف ہے، آیا ایسا كرنا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

كلمہ طیبہ كے بعد نماز دین اسلام كا عظیم ركن ہے، نماز كا ترك كرنا كفر اكبر اور دین اسلام سے خارج كر دیتا ہے، اس كا تفصیلی بیان اور دلائل سوال نمبر (5208) كے جواب میں ہے آپ اس كا ضرور مطالعہ كریں.

كسی بھی مسلمانو عورت سے تارك نماز شخص سے شادی كرنا جائز نہیں، اور اگر عقد نكاح كے بعد خاوند نماز ترك كر دے اور ادا نہیں كرتا تو مسلمان عورت كے لیے اس شخص كی عصمت اور نكاح میں رہنا جائز نہیں ہے.

یہ دیكھتے ہوئے كہ اس شخص نے ابھی كچھ مدت قبل نیا نیا اسلام قبول كیا ہے، غالب یہی ہے كہ وہ دین اسلام كے احكام كا علم نہیں ركھتا، اور نہ ہی اسے نماز كی اہمیت كا علم ہے، اسے علم نہیں كہ نماز ترك كرنے سے دین اسلام سے خارج ہو جاتا ہے.

اس لیے اس كے سامنے دین اسلام میں نماز اہمیت اور مقام و مرتبہ واضح كیا جائے كہ نماز ترك كرنا كفر ہے جس كی بنا پر انسان دین اسلام سے خارج ہو جاتا ہے، اور ترك نماز اور اسلام دونوں اكٹھے نہیں ہو سكتے.

اس لیے اگر یہ واضح كرنے پر وہ نماز ادا كرنے لگے تو الحمد للہ، لیكن اگر وہ ترك نماز پر اصرار كرتا ہے اور پھر بھی نماز ادا نہیں كرتا تو ان دونوں كے مابین علیحدگی كرانا ضروری ہے، كیونكہ وہ شخص تو مسلمان ہی نہیں رہا.

دوم:

آپ نے بہن کو نصیحت بھی کی لیکن اس کے باوجود آپ کی بہن کا اس جانب دھیان نہ دینا اور اہتمام نہ کرنا بہت عجیب ہے، ہو سکتا ہے ان کا آپ میں تعلق غیر شرعی ہو، ہمارے خیال میں آپ اس پر راضی نہیں، اس لیے آپ اسے نصیحت جاری رکھیں.

ہمیں تو خدشہ ہے کہ آپ کی بہن بھی نماز ادا نہیں کرتی جس سے یہ معاملہ تو اور بھی زیادہ خطرناک اور سخت ہو جاتا ہے.

سوم:

رہا امریکی فوج میں ملازمت کرتا اور اس کام کے متعلق تفصیلی بیان اور اس کا حکم سوال نمبر (3885) کے جواب میں گزر چکا ہے، آپ اس کا مطالعہ کریں.

واللہ اعلم .